



سوال

سیلف جنیئرڈ الکوحل جو دوا میں استعمال ہوتا ہے اور تمام المیرویدک اور ہومیوپیتھک دواؤں کے بارے میں جن میں الکوحل ہوتا ہے کیا حرام ہے؟ حدیث کے مطابق کم مقدار بھی حرام ہے اور اس سے علاج بھی بے فائدہ ہے، اور پینا بھی حرام ہے۔

جواب

ہومیوپیتھک ادویات کا استعمال السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! سوال۔ ہومیوپیتھک دواؤں میں دوائی کو محفوظ کرنے کے لیے الکحل استعمال کیا جاتا ہے، کیا اس کا استعمال جائز ہے یا ناجائز ہے؟ وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!! اگر تو دوائی میں الکوحل کا استعمال اس قدر ہے کہ اس دوائی کے قلیل یا کثیر مقدار میں تناول کرنے سے نشہ ہو جاتا ہو تو اس دوائی کا استعمال جائز نہیں ہے اور اگر اس دوائی کے قلیل یا کثیر استعمال سے نشہ نہ ہوتا ہو تو اس کا استعمال جائز ہے۔ ہذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

دارالافتاء محدث